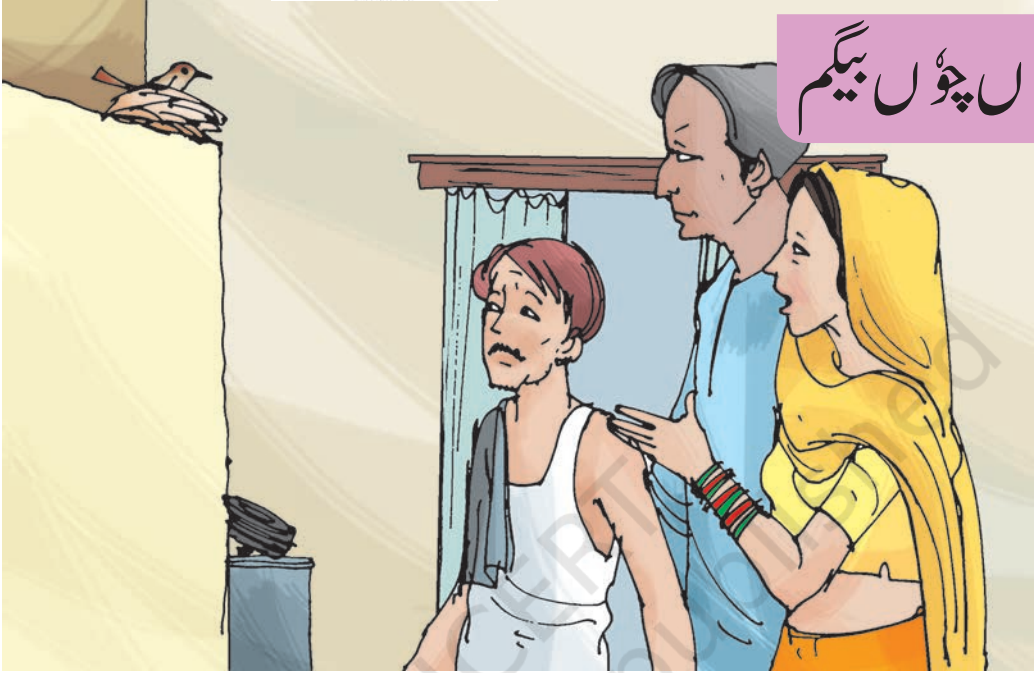




4822CH17

چوئ چوئ بیگم



ایک تھی سی چڑیا چونچ میں گھاس کا سوکھا تنکا لے کر جھروکے سے اندر آئی۔ اس نے یہ تنکا اس جگہ رکھ دیا جہاں وہ گھونسلا بنا رہی تھی۔ یہ چڑیا بڑی محنت اور لگن سے اپنا گھونسلا بنانے میں لگی ہوئی تھی۔ وہ تنکوں، درخت کے پتوں، کپڑے کی کترنوں، طرح طرح کے دھاگوں اور ستلیوں کو اپنے گھونسلے کا حصہ بناتی جا رہی تھی۔ شام ہوتے ہوتے گھونسلا تیار ہو گیا اور چڑیا چڑیا چین سے اپنے نئے گھونسلے میں جا کر سو گئی، ٹھیک ویسے ہی جیسے آپ اپنے اپنے گھروں میں اطمینان، چین اور بے فکری کی نیند سوتے ہیں۔

جب باہر سخت گرمی ہو، لو چل رہی ہو، بارش کا موسم ہو یا سردی ہو تو گھر کی چھت آپ کو گرمی، سردی، بھیگنے اور بیمار پڑنے سے بچاتی ہے۔ کہتے ہیں کہ انسان کی بنیادی ضرورتیں روٹی، کپڑا اور مکان ہیں۔

ابھی گھونسلا بنے دو ہی دن ہوئے تھے کہ مالک کی نظر اس پر پڑی اور نوکر سے گھونسلا تڑوا دیا۔ چڑیا بے چاری چوئ چوئ کر کے بہت روئی۔ جب اس کا غم کچھ کم ہوا تو پھر گھونسلا بنانے میں لگ گئی۔ اس بار نوکر نے بننے سے

پہلے ہی گھونسلا توڑ دیا۔ کسی کا گھر چھن جائے یا ٹوٹ جائے تو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ جتنا بڑا ظلم کسی پرندے کو پنجرے میں قید کرنا ہے، اس سے بھی بڑا ظلم اس کا گھونسلا توڑنا ہے۔



کچھ دنوں بعد نوکر چھٹی پر گیا تو بی چڑیا نے

دوبارہ گھونسلا بنایا اور رہنے لگیں۔ اس میں دو تھمے مٹے بچے دکھائی دیے۔ بچوں سے سبھی پیار کرتے ہیں۔ نوکر نے آکر بچے دیکھے تو اسے بھی بچوں سے پیار ہو گیا۔ اس نے سوچا بچوں کے بڑے ہونے تک گھونسلا نہیں توڑوں گا۔ بچوں کو دیکھ کر تو مالک بھی نرم پڑ گیا اور اس کی بیوی نے تو سختی سے منع کر دیا تھا کہ گھونسلا کو ہرگز نہ چھیڑا جائے، کیونکہ بہت سی کام کی چیزیں گھونسلا میں مل جایا کرتی تھیں۔ جیسے کتابیں پیک کرنے کے لیے سُستی، سوئی دھاگا، سیفی پن، ہیئر پن جب بھی بیوی صاحبہ کو ضرورت ہوتی کرسی پر چڑھ کر ہاتھ ڈال کر نکال لیتیں اور جس دن ان کی کھوئی ہوئی انگٹھی بی چڑیا کے یہاں حفاظت سے رکھی ہوئی مل گئی، اس دن تو میاں بیوی نے خوش ہو کر چڑیا کی دعوت کی۔ اب چڑیا مالک کے بھی چھوٹے موٹے کام کرنے لگی۔ جیسے ایک دن پوسٹ مین مالک کا خط نیچے ڈال کر چلا گیا، تب چڑیا ہمت کر کے لفافہ اپنی چونچ میں اٹھا کر کسی نہ کسی طرح پھدک پھدک کر اوپر لے ہی آئی اور اسے دروازے پر گرادیا۔ اس طرح وہ لفافہ مالک کو مل گیا۔ مالک چڑیا کے محسن اور مہربان تھے۔ موقع ملتے ہی ہمیں کسی کے احسان کا بدلہ چکا دینا چاہیے۔ بہر حال، چڑیوں اور انسانوں کی دوستی صدیوں سے چلی آرہی ہے اور ہمیشہ چلتی رہے گی۔ اس لیے کہ پرندوں کی چہ کاریں، چڑیوں کی چوں چوں دنیا کے بہت سے میٹھے نغموں میں سے ہیں۔

(شفیقہ فرحت)



معنی یاد کیجیے:

1

جھروکا	:	ایک طرح کا روشن دان
غم	:	دکھ
مُحسَن	:	احسان کرنے والا
چہکاریں	:	پرندوں کی چہچہاہٹ

نیچے لکھے ہوئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے:

2

گھونسلا (عام طور پر اس لفظ کو گھونسلا یعنی بغیر نون غنہ کے بولا جاتا ہے) مَنع لِفَاؤہ

غور کیجیے:

3

- (i) انسان اور پرندوں کے بیچ لگاؤ اور محبت کا تصور کیجیے۔ ہمارے آس پاس پائے جانے والے یہ جانور اور پرندے انسان کے ساتھ کیسے گھل مل جاتے ہیں اور ہماری زندگی کا حصہ بن جاتے ہیں۔

سوچیے اور بتائیے:

4

- (i) چڑیا اپنا گھونسلا کس طرح بناتی ہے؟
(ii) گھر کی چھت ہمارے لیے کیوں ضروری ہے؟
(iii) چڑیا کے گھونسلے میں کون کون سی چیزیں مل جاتی تھیں؟

(iv) چڑیا کے کس کام سے مالک بہت خوش ہوئے؟

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریے:

5

میٹھے لفافہ مکان گھونسلا دوستی

- (i) چڑیا بڑی محنت اور لگن سے اپنا..... بنانے میں لگی ہوئی تھی۔
- (ii) انسان کی بنیادی ضرورتیں روٹی، کپڑا اور..... ہیں۔
- (iii) چڑیا اپنی چونچ میں مالک کا ایک..... لے کر آئی اور دروازے پر گرا دیا۔
- (iv) چڑیوں اور انسانوں کی..... صدیوں سے چلی آرہی ہے۔
- (v) چڑیوں کی چوڑیوں کی دنیا کے بہت سے..... نغموں میں سے ایک ہے۔

نیچے لکھے ہوئے لفظؤں کے واحد لکھیے:

6

کپڑے ضرورتیں کتابیں چیزیں چہکاریں

عملی کام:

7

- (i) اس بات پر غور کیجیے کہ آپ کا گھر سردی، گرمی اور برسات کے موسموں سے آپ کو کس طرح محفوظ رکھتا ہے۔ اس کے بارے میں پانچ جملے لکھیے۔
- (ii) آپ اپنے گھر، اسکول یا آس پاس کے علاقے میں چڑیا کا گھونسلا تلاش کیجیے، اس کو غور سے دیکھیے اور اس کے بارے میں لکھیے۔